مولانا عبدالقیوم حقانی

دارالعلوم کے شب و روز

دارالحفظ والتجوید کی انعامی تقریب | محرم کے آخری ہفتہ میں دارالحفظ والتجوید میں درجہ حفظ و قرأت کے طلبہ کی تربیتی و اصلاحی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور اکابر اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ طلبہ کے حفظ و قرأت تجوید، علمی مذاکروں اور عربی گفتگو اور تقاریر تمام حاضرین کے لئے حد درجہ دلچسپ اور موجب حیرت تھی۔ حضرت شیخ الحدیث نے اس درجہ کے اساتذہ مولانا قاری محمد عبداللہ صاحب۔ قاری محمد سلیمان صاحب۔ قاری جمیل الرحمٰن صاحب اور قاری علی الرحمٰن صاحب کی حسن کارکردگی اور طلبہ کے ساتھ زبردست محنت پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔ اور دل سے دعا کی۔ اور اعلیٰ درجہ پر فائز ہونے والے طلبہ کو دارالعلوم کی طرف سے بطور انعام کتابیں دی گئیں۔

عطیہ کتب | علاقہ خٹک کی ایک معروف ادبی و علمی شخصیت جناب محمد نواز خان خٹک شیدو حال صادق آباد مردان عرصہ سے علیل ہیں۔ جو پشتو ادب اور شعر و شاعری کا اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ موصوف نے نادر کتابوں رسائل و مجلات پر مشتمل اپنے کتب خانے کا ایک اہم حصہ وقف دارالعلوم کر دیا ہے۔ جس میں مولانا آزاد کی الہلال جیسی نایاب فائل بھی شامل ہے۔ موصوف کی خواہش پر مولانا سمیع الحق صاحب خود ان کتابوں کی وصولی کے لیئے ان کے دولت کدہ پر گئے اور انہوں نے اپنے دل کے یہ سی پارے آئندہ کی حفاظت اور صدقہ جاریہ کے خیال سے ان کے حوالہ کئے اس علم دوستی کا اللہ تعالیٰ خٹک صاحب کو اجر عطا فرمائیں۔

مولانا عبدالحلیم اور مولانا مصطفےٰ احسن کی علالت | دارالعلوم کے ایک بزرگ استاذ مولانا عبدالحلیم مدظلہ استاد حدیث دارالعلوم حقانیہ بوجہ علالت اوائل ذی الحجہ میں بغرض علاج کراچی تشریف لے گئے تھے اور تقریباً دو ماہ وہیں ہسپتال میں زیر علاج رہے اب واپس گھر تشریف لائے ہیں اور دارالعلوم کے ایک دوسرے استاذ مولانا مصطفےٰ احسن صاحب بھی عرصہ چار ماہ سے صاحب فراش ہیں معدے کا اپریشن زیر تجویز ہے قارئین کرام سے ہر دو اساتذہ کے لیے دعائے صحت کی اپیل ہے۔

مدیر الحق کی مصروفیت | اسلامی نظام کے پیش رفت کے سلسلہ میں مولانا نے وفاقی کونسل (مجلس شوریٰ) کے پہلے اجلاس میں ان ہی کی قرارداد سے قائم کی جانے والی کمیٹی میں شرکت کی اور ۱۳ ر نومبر سے ۱۶ ر نومبر تک اسلام آباد میں اجلاسوں میں مصروف رہے۔

سہ ماہی امتحانات | صفر کے پہلے ہفتہ میں دارالعلوم حقانیہ کے سہ ماہی تحریری و تقریری امتحانات ہوئے جو ہفتہ بھر جاری رہے۔